سوال

(101)امام کی عدم موجودگی میں موذن کا امام بننا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

موذن کا امام ہونا وقت عدم موجودگی پیش امام کے ، جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

اس بارے میں کہ موذن کا امام ہونا وقت عدمِ موجودگی پیش امام کے جائز نہیں ہے ؟ کوئی آیت یا معتبر حدیث اب تک میری نظر سے نہیں گزری ہے ، ہاں علامہ زیلعی نے ''نصب الرایة فی تخریج أحادیث الهدایة'' میں دو حدیثیں اس بارے میں نقل کی ہیں کہ امام ، موذن نہیں ہوسکتا ، لیکن ان دونوں میں سے کوئی بھی لائقِ احتجاج نہیں ہے ، اس لیے کہ ایک حدیث میں ایک راوی ''سلام الطویل'' ہے اور دوسرا ''زید العمی'' ہے اور یہ دونوں ضعیف ہیں ۔ سلام الطویل تو متروک ہی ہے اور دوسری حدیث میں ایک راوی ''معلی بن ہلال'' ہے ، جو کاذب اور واضعِ حدیث ہونے میں شہرہ آفاق ہے ۔[1]

---

[1] نصب الرایة (۱/۲۳۵) نیز دیکھیں : سنن البیهقی (۱/۴۳۳) العلل المتناهیة (۱/۳۹۷) السلسلة الضعیفة ، رقم الحدیث (۴۷۱۴)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ ، صفحہ : 229